بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۷ شعبان ۱۳۹۳ھ ۲۶ تبوک ۱۳۵۲ ہش ۲۶ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت لندن سے کراچی تشریف لے آئے

احباب جماعت کے نام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کا محبت بھرا پیغام

محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے بذریعہ فون محترم امیر صاحب مقامی کو یہ اطلاع دی ہے کہ:۔

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج (۲۵ ستمبر) صبح ساڑھے پانچ بجے مع ارکان قافلہ بخیریت لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچ گئے ہیں۔ الحمدللہ۔ ثم الحمدللہ۔ حضور ایدہ اللہ نے سب احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کا محبت بھرا پیغام دیا ہے۔"

اس سے قبل حضور ایدہ اللہ کا جو گرامی نامہ (محررہ ۱۸ ستمبر ۱۹۷۳ء) لندن سے مکرم سید مسعود احمد صاحب کے نام موصول ہوا اس میں حضور نے ارشاد فرمایا۔

"ہم انشاء اللہ اب جلد ہی واپس آنے والے ہیں۔ امید ہے کہ ربوہ میں ہر طرح خیریت ہوگی۔ میری طبیعت اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے میری طرف سے احباب جماعت کو السلام علیکم کہہ دیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ وھو المجیب"

احباب حضور کی صحت و سلامتی درازی عمر اور بخیریت ربوہ مراجعت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دیندار انسان دنیاداروں کی طرف رجوع کرنے میں اپنی ذلت سمجھتا ہے

انہیں جس قدر تکالیف دی جاتی ہیں وہ ان کی مقبولیت کا ذریعہ بن جاتی ہیں

"دیندار آدمی دُنیاداروں کی طرف رجوع کرنے میں اپنی ذلت اور توہین سمجھتا ہے۔ ایک صحابی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض تھے۔ اس وقت ایک بادشاہ نے اپنا سفیر اُس کے پاس بھیجا اور چاہا کہ وہ اُس کے پاس چلے آویں صحابیؓ نے اُس خط کو لے کر تنور میں پھینک دیا اور رونا شروع کر دیا کہ ایک طرف تو میری یہ حالت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ناراض ہیں اور دوسری طرف میں یہاں تک گر گیا کہ ایک کافر میرے ایمان پر طمع کرنے لگا مجھ سے ضرور کوئی سخت معصیت ہوئی ہے سو جس قدر زیادہ دینداری اور خدا پرستی ہوگی اسی قدر اہل دُنیا سے نفرت پیدا ہوگی۔ ہم کو جس قدر تکالیف دی گئی ہیں اور جس قدر سب و شتم کیا گیا ہے یہ ہماری تبلیغ کے لئے ذریعہ ہو گیا ہے جیسے جس قدر گرمی شدت سے ہو برسات بھی اسی نسبت سے زیادہ ہوتی ہے۔ عرب کے لوگ عیش و عشرت اور ناپاک خواہشوں اور فعلوں میں مستغرق تھے انہیں مذہب اور مذہبی مباحثات سے کیا کام تھا۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل میں یوں کھڑے ہو گئے جیسے کوئی بڑا عاشق مذہب دیندار ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے تھا کہ اس شور سے ساری قوموں میں جلد جلد آپ کی دعوت پھیل جائے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بڑی تکالیف دیں۔ مگر آخر وہی ہوا جو خدا تعالیٰ کا منشا تھا۔ اسی طرح پر یہاں دیکھ لو کہ کس قدر زور شور سے مخالفت ہوئی اور ہو رہی ہے۔ ... ...

ایک چھوٹے سے مسئلہ وفات و حیات مسیح پر وہ شور اُٹھایا گیا جس کی حد نہیں رہی۔ قتل کے فتوے دیئے گئے۔ اس میں راز یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کی اشاعت چاہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۳۵۸ و ۳۵۹)

ضروری اعلان

الفضل کا ۲۷ ستمبر کا پرچہ خاص نمبر ہوگا جس کی قیمت ۳۰ پیسے ہوگی۔ ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

محبت اور پیار کے ساتھ دُنیا کے دل جیتئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حال ہی میں فرینکفورٹ کے نمائندگان پریس کو بتایا:۔

"دُنیا میں اسلام کے ذریعہ جو حقیقی انقلاب مقدر ہے اس کا آغاز تحریک احمدیت کے ذریعہ ہو چکا ہے۔ ہمیں کامل یقین ہے کہ ہم محبت اور پیار کے ساتھ دُنیا کے دل جیت لیں گے حضور نے فرمایا اب دُنیا کی نجات اسلام ہی کے ساتھ وابستہ ہے۔ جو دُنیا میں کامل ترین اور آخری مذہب ہے۔"

اس مقصد کے حصول کے لئے قربانیاں کرنا پڑیں گی۔ اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدے سو فی صد ادا کر دیجئے۔ اس میں بالکل تاخیر نہ ہو۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ تبوک ۱۳۵۲ ہش

اعجازِ قرآن مجید کے دو ۲ مہتم بالشان پہلو

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنا تھا اور یہ مقصد جیسا کہ آپ نے خود بار بار واضح فرمایا۔ قرآن کی عالمگیر بنیادوں پر اشاعت کے بغیر پورا ہونا ممکن نہ تھا اس لئے آپ نے قرآن مجید کی عظمت و بے انداز افادیت، اس کے بے مثال و لازوال حسن و جمال، اس کے طیّب و شیریں ثمرات اور انقلاب انگیز تاثیرات پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے علاوہ مسلمانوں کو یہ باور کرایا کہ وہ قرآن کو ہاتھ میں لیکر نکلیں تو وہ اس میں بیان کردہ صداقتوں، اس میں پوشیدہ غیر محدود حقائق و معارف اور اس کی معجزانہ تاثیرات کی مدد سے دنیا کی ہر قوم اور ہر مذہب و ملت کے لوگوں کا نہایت کامیابی سے مقابلہ کر کے انہیں اس کا گرویدہ بنا سکتے ہیں اور اس طرح اسلام کے ساری دنیا میں غالب آنے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

اس ضمن میں آپ نے خاص طور پر قرآن مجید کا کھلا کھلا اعجاز اس امر کو قرار دیا کہ اب قیامت تک کے واسطے صرف اور صرف قرآنِ مجید ہی وہ آسمانی کتاب ہے جس کی اتباع کے نتیجہ میں انسان نہ صرف یہ کہ خدا کو پا سکتا ہے بلکہ مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کے شرف سے بھی مشرف ہو سکتا ہے۔ بجز قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کامل اتباع کے کوئی اور کتاب یا واسطہ ایسا نہیں ہے اور نہ قیامت تک ہو گا کہ جس کی مدد سے انسان خدا تعالیٰ کا مقرب بن سکے۔ دوسرا امر جس پر آپ نے خاص زور دیا وہ یہ ہے کہ قرآن مجید غیر محدود حقائق و معارف کا خزینہ ہے اسی لئے ہر زمانہ کی مشکلات اور مسائل کا حل اس میں موجود ہے۔ قیامت تک رونما ہونے والی بنی نوعِ انسان کی کوئی ضرورت ایسی نہیں ہو سکتی جو قرآن مجید کی پیروی اور اتباع سے پوری نہ ہو سکے کیونکہ قرآنِ مجید اپنے غیر محدود حقائق و معارف کی وجہ سے نوعِ انسان کی ہر ضرورت کا متکفل ہے اور وہ حقیقی طور پر صرف اور صرف اس کی پیروی اور اتباع سے ہی پوری ہو سکتی ہے۔ کوئی اور ذریعہ ایسا نہیں جسے اختیار کرنے سے نوعِ انسان کی زمانہ کے ساتھ پیدا ہونے والی نئی نئی ضرورتیں اور احتیاجیں پوری ہو سکیں۔ قرآنِ مجید کے ان دو عظیم الشان فضائل کو ذہن نشین کرانے کے بعد آپ نے قرآنِ مجید کو ہر ملک اور ہر قوم حتیٰ کہ یورپ اور امریکہ کے باشندوں تک پہنچانے اور انہیں نجات کے حقیقی سرچشمہ سے سیراب کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

مثال کے طور پر آپ نے قرآن مجید کی کامل اتباع کے نتیجہ میں شرفِ مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہونے کا ذکر کرتے ہوئے رقم فرمایا:-

"وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو میں نے دیکھا ہے لوگ دیکھیں اور جو میں نے سنا ہے وہ سنیں اور قصوں کو چھوڑ دیں اور حقیقت کی طرف دوڑیں۔ وہ کامل علم کا ذریعہ جس سے خدا نظر آتا ہے، وہ میل اتارنے والا پانی جس سے تمام شکوک دور ہو جاتے ہیں، وہ آئینہ جس سے اس برتر ہستی کا درشن ہو جاتا ہے خدا کا وہ مکالمہ اور مخاطبہ ہے جس کا میں ابھی ذکر کر چکا ہوں۔ جس کی روح میں سچائی کی طلب ہے وہ اٹھے اور تلاش کرے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں اگر روحوں میں سچی تلاش پیدا ہو اور دلوں میں سچی پیاس لگ جائے تو لوگ اس طریق کو ڈھونڈیں اور اس راہ کی تلاش میں لگیں۔ مگر یہ راہ کس طریق سے کھلے گی اور حجاب کس دوا سے اٹھے گا میں سب طالبوں کو یقین دلاتا ہوں کہ صرف اسلام ہی ہے جو اس راہ کی خوشخبری دیتا ہے۔ دوسری قومیں تو خدا کے الہام پر مدت سے مہر لگا چکی ہیں۔ سو یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کی طرف سے مہر نہیں بلکہ محرومی کی وجہ سے انسان ایک حیلہ پیدا کر لیتا ہے۔ اور یقیناً یہ سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر آنکھوں کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں، اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیارے محبوب کا منہ دیکھ سکیں۔ میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا مگر میں نے کوئی نہ پایا جس نے بغیر اس پاک چشمہ کے اس کھلی کھلی معرفت کا پیالہ پیا ہو۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲۸، ۱۲۹)

نیز قرآنِ مجید کے اس دوسرے عظیم الشان اعجاز کا ذکر کرتے ہوئے کہ قرآن مجید غیر محدود حقائق و معارف اپنے اندر رکھتا ہے اور اس کے ذریعہ ہر قوم اور ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو ساکت و لاجواب کیا جا سکتا ہے آپ نے پوری تحدی کے ساتھ رقم فرمایا:-

"جاننا چاہیئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہلِ زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو ملزم و ساکت و لاجواب کر سکتے ہیں وہ غیر محدود معارف و حقائق و علوم حکمیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق اور دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ فقط بلاغت و فصاحت ایسا امر نہیں ہے جس کی اعجازی کیفیت ہر ایک خواندہ ناخواندہ کو معلوم ہو جائے۔ کھلا کھلا اعجاز اس کا تو یہی ہے کہ وہ غیر محدود معارف و دقائق اپنے اندر رکھتا ہے۔ جو شخص قرآن شریف کے اس اعجاز کو نہیں مانتا وہ علم قرآن سے سخت بے نصیب ہے۔ وَمَن لم يؤمن بذٰلك الاعجاز فواللّٰه ما قدر القرآن حقّ قدره وما عرف اللّٰه حقّ معرفته وما وقّر الرسول حقّ توقيره۔

اے بندگانِ خدا! یقیناً یاد رکھو کہ قرآن شریف میں غیر محدود حقائق و معارف کا اعجاز ایسا کامل اعجاز ہے جس نے ہر ایک زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے۔ اور ہر ایک زمانہ اپنی نئی حالت کے ساتھ جو کچھ شبہات پیش کرتا ہے یا جس قسم کے اعلیٰ معارف کا دعویٰ کرتا ہے اس کی پوری مدافعت اور پورا الزام اور پورا پورا مقابلہ قرآن شریف میں موجود ہے۔ کوئی شخص برہمو ہو یا بدھ مذہب والا یا آریہ یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی الٰہی صداقت نکال نہیں سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو۔ قرآن شریف کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ اور جس طرح صحیفۂ فطرت کے عجائب و غرائب خواص کسی پہلے زمانہ تک ختم نہیں ہو چکے بلکہ جدید در جدید پیدا ہوتے جاتے ہیں یہی حال ان صحفِ مطہرہ کا ہے تا خدا تعالیٰ کے قول اور فعل میں مطابقت ثابت ہو۔"

(ازالۂ اوہام صفحہ ۱۵۵ تا ۱۵۸)

اعجازِ قرآن مجید کے ان عظیم الشان پہلوؤں کو جن میں سے دو پہلو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُرمعارف الفاظ میں ہم نے یہاں درج کئے ہیں یورپین اور امریکن اقوام کے ایک ایک فرد تک خود انہیں کی مقامی زبانوں میں پہنچانے اور انہیں ملزم ساکت و لاجواب کر کے انہیں قرآنِ مجید کے بے مثال و لازوال حسن و جمال کا والہ و شیدا بنانے اور انہیں اسلام کی عافیت بخش آغوش میں لانے کے نہایت وسیع انتظامات کا آغاز کرنے کی غرض سے ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موجودہ سفر یورپ اختیار فرمایا ہے۔ یہی اس للّٰہی سفر کا اصل مقصد اور بنیادی غرض و غایت ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس سفر کی غیر معمولی کامیابی، اس کے نہایت درجہ بابرکت اختتام اور حضور ایدہ اللہ کی بانیلِ مرام بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں مراجعت کیلئے درد و الحاح سے دعاؤں میں دن اور رات مصروف رہیں۔ اب جبکہ حضور کا یہ تاریخی سفر اختتام پذیر ہونے والا ہے ہمارا کوئی لمحہ اور ثانیہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ جس میں ہم ان دردمندانہ دعاؤں سے غافل ہوں۔

قطعہ

فرض ہے ہمیشہ خدمتِ قرآں
لابدی ہے اشاعتِ قرآں
یہ بھی احسانِ حق تعالےٰ ہے
کہ عطا کی محبتِ قرآں

رمضان المبارک

کے بارہ میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے ارشادات

از حلیمہ زاہدہ صاحبہ ایم۔اے ربوہ

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ اس نے ہم کمزور بندوں کو اپنی شفقت سے ہر سال رمضان کے مبارک مہینہ کی نعمت سے نوازا ہوا ہے — انسان سارا سال دنیاوی کاموں اور کچھ اپنی لاپرواہی سے عبادات احکام خداوندی کے بجا لانے میں سستی دکھاتا ہے۔ یہاں تک بعض دفعہ یہی سستی خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بن جاتی ہے۔ یہ اس کی شفقت ہی ہے کہ اس نے ہم ناتوانوں کو ایک خصوصی موقعہ فراہم کیا کہ ہم اس ایک ماہ میں اپنی گذشتہ کمزوریوں اور کوتاہیوں کے لئے اس کے حضور گڑ گڑا کر مغفرت طلب کریں اور آئندہ کے لئے ان سے بچنے کا عہد کریں۔

اللہ تعالیٰ نے تو یہ مہینہ ہی اسی لئے مقرر فرمایا ہے کہ ہم اپنے لئے اس کی ناراضگی اور عذاب سے بچنے کا سامان کریں۔ وہ اپنے بندے کو بار بار موقعہ دیتا ہے کہ وہ اپنی اصلاح کر لے اور اس کا عبد بن جائے۔ اگر بندے آپ ہی اپنی غفلت اور بداعمالی کی وجہ سے خود کو اس کی سزا کا مورد بنا لیتے ہیں۔ حدیث نبوی ہے کہ بڑا ہی بدنصیب ہے وہ شخص جس نے رمضان پایا اور رمضان گذر گیا۔ مگر اسکے گناہ نہ بخشے گئے

رمضان کی وجہ تسمیہ

رمضان کا لفظ رمض سے نکلا ہے۔ جس کے معنی تپش اور جلن کے ہیں۔ حضرت عمرؓ رمضان کے نام کی یہ وجہ بتلاتے ہیں کہ

اِنَّمَا سُمِّیَ رَمَضَانَ
لِاَنَّ الذُّنُوْبَ تُرْمَضُ
فِیْهِ

کہ اس ماہ کا نام رمضان اسلئے رکھا گیا کہ اس میں عبادت کی وجہ سے گناہ جل جاتے ہیں۔

روزوں کے نتیجہ میں ایمان کی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"رمضان میں چونکہ انسان اکل وشرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے روحانی اور جسمانی تپش مل کر رمضان ہوا روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق اور حرارت دینی ہوتی ہے"

(الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۱ء)

ماہ رمضان موجب نجات ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا
وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

کہ جو خلوص نیت سے ایمان اور ثواب کی خاطر رمضان کے روزے رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آغاز سے پہلے ہی اس کی تیاری شروع فرما دیتے۔ یعنی شعبان کے مہینہ میں کثرت سے دعائیں شروع کر دیتے کہ اللہ تعالیٰ اس امت کو رمضان کے روزے پوری شرائط کے ساتھ رکھنے نیز اس کی جملہ عبادات بجا لانے کی توفیق دے اور اپنے عملی نمونہ سے صحابہ کرام کو اپنی کمریں کس لینے کی تلقین فرماتے تا اس کے شروع ہو جانے پر وہ پوری طرح مستعد ہوں۔ حضور نے صحابہ کرامؓ کو خطبہ میں مخاطب کرتے ہوئے ایک بار فرمایا:۔

"لوگو! تمہارے پاس عظمت اور برکت والا مہینہ آ رہا ہے اس میں ایک ایسی رات آتی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر اس مہینے کے روزے فرض کئے ہیں اور رات کا قیام نفل قرار دیا ہے۔ اس میں نفلی عبادت کا ثواب دوسرے ایام کی فرض عبادت کے برابر ہے یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے یہ مہینہ باہمی ہمدردی اور غمخواری کا مہینہ ہے اس میں مومن کا رزق بڑھتا ہے جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور وہ آتش دوزخ سے نجات پائے گا اور اس کے روزہ کے برابر ثواب پائے گا۔ بغیر اسکے کہ اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ گھٹایا جائے۔" (مشکوٰۃ)

ایک حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

روزے دار کی غیر معمولی عزت افزائی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ
فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ
اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ
یَتْرُكُ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ وَ
شَهْوَتَهٗ مِنْ اَجْلِیْ اَلصِّیَامُ
لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ۔

کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے روزہ دار اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہش میرے لئے چھوڑ دیتا ہے روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا خود میری ذات ہے

اسی طرح ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کا ایک خاص دروازہ ہے جسے ریان (یعنی سیرابی کا دروازہ) کہتے ہیں قیامت کے دن اس میں سے صرف روزہ دار ہی داخل ہونگے۔ اور اس میں سے کوئی دوسرا داخل نہ ہوگا چنانچہ روزہ داروں کو پکارا جائے گا پس وہ اس دروازہ میں سے داخل ہو جائیں گے۔ جونہی آخری روزہ دار اس میں داخل ہوگا اس دروازہ کو بند کر دیا جائے گا اور اس میں سے اور کوئی داخل نہ ہوگا۔

روزے کی عظیم الشان برکت

رمضان کے بابرکت ایام میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے اپنی رحمتوں اور برکتوں کے دروازے کھول دیتا ہے وہ خود چاہتا ہے کہ کوئی مجھ سے مانگے میں اس کی دعا سنوں چنانچہ ان ایام میں خصوصیت سے بندے کی دعا قبول ہوتی ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اِنَّ فِیْ رَمَضَانَ مُنَادِیًا
مُنَادِیْ بَعْدَ الثُّلُثِ الْاَوَّلِ
اَوْ ثُلُثِ اللَّیْلِ الْآخِرِ
اَلَا سَائِلٌ یَسْئَلُ
فَیُعْطٰی اَوْ مُسْتَغْفِرٌ
یَسْتَغْفِرُ فَیُغْفَرُ لَهٗ
اَلَا تَائِبٌ یَتُوْبُ
فَیَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِ

کہ رمضان کی ہر رات کے آخری حصہ میں ایک پکارنے والا (فرشتہ) پکارتا ہے کہ کیا کوئی سوالی ہے کہ اسے دیا جائے کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے کہ اسکے گناہ معاف کئے جائیں اور کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اسکی توبہ قبول کی جائے

ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان شریف کے تینوں عشروں کی خصوصی فضیلتوں کا یوں ذکر فرمایا ہے:۔

وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ
وَاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ
وَآخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ
النَّارِ۔

کہ ماہ صیام کا اول حصہ رحمت درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے — گویا رمضان کے روزے اور خصوصی عبادات کے نتیجہ میں انسان خدا تعالیٰ کی رحمت کا مستحق ہو جاتا ہے دوسرا عشرہ نئی روحانی زندگی کا علمبردار ہوتا ہے جس میں انسان کے گذشتہ گناہ بخش دئے جاتے ہیں تیسرا عشرہ اسے اس قابل بناتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے حقیقی تعلق پیدا کر لے اور اس کے فضل کو اپنے اندر جذب کر لے

لیلۃ القدر اور اس کی خاص دعا

علاوہ ازیں جیسا کہ حضور نے فرمایا ہے

کہ رمضان میں برکتوں سے معمور ایک ایسی رات بھی آتی ہے جسے ایک ہزار مہینوں پر فوقیت دی گئی ہے۔ اس کے فیوض و برکات حاصل کرنے سے محروم رہ جانے والے کے بارے میں حضور فرماتے ہیں:۔

مَنْ حُرِمَ خَیْرَھَا فَقَدْ حُرِمَ۔ یعنی جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا اس کی بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں۔

اس رات میں خصوصیت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ایک بار حضرت عائشہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں لیلۃ القدر کی مبارک گھڑی پاؤں تو میں اس میں کونسی دعا کروں آپ نے فرمایا یہ دعا کہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

کہ اے میرے مولیٰ تو بہت درگذر کرنے والا ہے اور درگذر کرنے کو پسند بھی فرماتا ہے میری التجا ہے کہ میرے گناہوں کو معاف فرما۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے عمل سے اس رات کی فیوض و برکات سے فائدہ اٹھانے کا اپنے آپ کو مستحق بنالیں چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"لیلۃ القدر میں آنے والی گھڑی سے وہی فائدہ اٹھائے گا جو اپنے اعمال کی رو سے اس کا مستحق ہوگا ۔۔۔ یہ لیلۃ القدر ہر انسان کے لئے نہیں ہے بلکہ اسی کے لئے ہے جو خود اسے اپنے لئے پیدا کرتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ اپریل ۱۹۲۶ء)

بلا شرعی عذر روزہ چھوڑنا

جہاں روزے رکھنے سے جسمانی اور روحانی فوائد میں سب سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کا قرب انسان کو حاصل ہوتا ہے وہاں بغیر شرعی عذر اور رخصت کے روزہ چھوڑنا بہت بڑا گناہ اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَۃٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ یَقْضِ عَنْہُ صَوْمُ الدَّھْرِ کُلِّہٖ وَاِنْ صَامَہٗ

کہ جو آدمی بغیر شرعی رخصت اور بیماری کے ایک روزہ بھی چھوڑتا ہے اگر ساری عمر بھی روزے رکھے تو اس کی تلافی نہیں کر سکتے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

نیز آپ فرماتے ہیں کہ انسان کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ سے روزہ کی توفیق پانے کے لئے دعا کرے کہ

"الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ"

(البدر جلد ۱ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

الغرض یہ مہینہ خالصۃً ذکر الٰہی کا مہینہ ہے اپنی دوسری ضرورتوں سے جس قدر ممکن ہو سکے وقت نکال کر قرآن پاک کی تلاوت اسی طرح احادیث نبویہ کے مطالعہ اور حضرت مسیح موعود کی کتب کے پڑھنے میں گذارنا چاہیئے قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنا چاہیئے کہ یہ چیز ہمیں خدا تعالیٰ کی معرفت میں بڑھانے کا ذریعہ بنے گی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ رہ کر ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔"

(لیکچر لا الٰہ الا اللہ ص۳)

مضمون کے اختتام سے قبل مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی اس تحریک کا ذکر کروں جس کی طرف آپ ہر سال احباب جماعت کو توجہ دلایا کرتے تھے آپ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ فرمایا کرتے تھے کہ انسان رمضان میں اپنے نفس کی اصلاح کی خاطر اپنی کسی نہ کسی کمزوری کے دور کرنے کا عہد کرے کہ آئندہ میں فلاں کمزوری سے اجتناب کروں گا پھر مرتے دم تک اس عہد کو نبھائے (کمزوری سے حضورؑ کی مراد نماز میں سستی، چندوں میں سستی، جھوٹ، بدزبانی بدسلوکی وغیرہ ہے) اسی طرح ہمارے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں اپنی ذاتی دعاؤں پر ایسی دعاؤں کو فوقیت دیں جو نہ صرف ہمارے لئے اجر و ثواب کا موجب ہوں گی بلکہ ہماری دعاؤں کی قبولیت کا باعث بھی بنیں گی۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ میں فرماتے ہیں کہ:۔

"جب (انسان) دوسروں کے لئے دعا مانگتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعا مانگتے ہیں۔"

(الفضل ۱۸ اکتوبر ۷۲ء)

سو اس ضمن میں حضور کی ارشاد فرمودہ حسب ذیل تین دعاؤں کو مقدم رکھیں:۔

۱۔ پاکستان کے استحکام اور سلامتی کے لئے دعا۔

۲۔ غلبہ اسلام اور احمدیت کی ترقی کی دعا

۳۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور فعال زندگی کے لئے دعا۔

اس کے علاوہ ہمیں چاہیئے کہ جماعت کے مبلغین احمدی ڈاکٹروں اور اساتذہ کو بھی ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو بلاد افریقہ وغیرہ دنیا بھر میں اسلام کی سربلندی اور غلبہ کی مہم میں مصروف ہیں۔ اسی طرح حالیہ سیلاب سے متاثر ہونے والے بھائیوں کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو جلد دور فرمائے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان بابرکت ایام سے کما حقہ مستفیض ہونے کی توفیق دے ہم ان خوش نصیبوں میں سے ہو جائیں کہ جنہیں روزہ کے اجر میں خدا تعالیٰ کی رضا اور قرب حاصل ہو جائے

انتخاب قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

برائے سال ۷۵-۱۹۷۳ء

قائدین خدام الاحمدیہ برائے سال ۷۵-۱۹۷۳ء کے انتخاب ۱۵ ستمبر تا یکم اکتوبر ۱۹۷۳ء ہوں گے۔ قائدین اضلاع امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے گذارش ہے کہ نئے دو سال کے لئے قائد کا انتخاب اس عرصہ میں کروا کر مرکز کو اس کی رپورٹ بھجوائیں۔

بہ امید منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نئے قائدین سالانہ اجتماع کے بعد چارج لیں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

۱۔ ۳۰ ستمبر کو ہمارا مالی سال ختم ہو رہا ہے سب لجنات اپنا اپنا جمع شدہ چندہ ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے بھجوا دیں۔ اس بات کا انتظار نہ کریں کہ اجتماع پر آتے وقت ساتھ لیتی آئیں گی۔ کیونکہ اس طرح آپ کا چندہ اس سال میں شمار نہیں ہو سکے گا۔

۲۔ سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲-۳-۴ نومبر کو منعقد ہوگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مطابق ہر لجنہ سے ایک نمائندہ کا آنا نہایت ضروری ہے۔ کوشش کریں کہ ایسی کوئی لجنہ نہ رہ جائے جس کی نمائندہ نہ آئے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ضروری گذارش

امسال بھی سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقعہ پر صنعتی نمائش کا انتظام کیا جائے گا۔ اس نمائش میں مجالس کی شرکت ضروری ہے۔ مجالس اس نمائش میں حصہ لینے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ (منتظم صنعتی نمائش)

قائدین مجالس اپنی مجلس کی اگست کی رپورٹ جلد ارسال کریں (معتمد خدام الاحمدیہ)

اعلانِ نکاح

(۱)

مورخہ ۱۷ ستمبر بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ احمدیہ مسجد دہلی دروازہ لاہور میں عزیزم مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مقیم انگلستان ابن محترم چوہدری شبیر حسین صاحب مسعودی آف راولپنڈی کے نکاح کا اعلان عزیزہ محترمہ طاہرہ ایم اے سلمہا اللہ تعالیٰ بنت محترم بابو انشاء اللہ خان صاحب تھارنٹن روڈ لاہور کے ساتھ مبلغ ۲۰ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم خواجہ محمد شریف صاحب صدر حلقہ نے فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث کرے اور اس کے نہایت ہی نیک اور اچھے اثرات اور ثمرات ظاہر ہوں۔ آمین۔

(محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور)

(۲)

میرے بیٹے عزیزم داؤد احمد کا نکاح مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۷۳ء کو سعید پارک شاہدرہ میں مکرم مولوی محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ احمدیہ لاہور نے ہمراہ عزیزہ عفت اسلام دختر چوہدری محمد اشرف صاحب رینج فارسٹ افسر شاہدرہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ پڑھا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر رنگ میں بابرکت کرے۔ آمین۔ (دینار اللہ چک ۹ شمالی۔ پاپار)

احمدی والدین کی خدمت میں!

بچوں کی تربیت کی ذمہ داری بنیادی طور پر والدین کے کندھوں پر ہے احمدی والدین سے درخواست ہے کہ وہ اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ ان کے جگر گوشے کس حد تک تربیت یافتہ ہیں۔ خاص طور پر یہ جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" مکمل زبانی یاد کر لیا ہے؟

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مقابلہ حفظ سالانہ اجتماع

امسال خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مقابلہ حفظ کے معیار حسب ذیل ہوں گے:۔

۱۔ مقابلہ حفظ مابین حفاظ کرام

۲۔ مقابلہ حفظ غیر حفاظ کے درمیان جن کے لئے پارہ نمبر ۳۰ کی پہلی تین سورتیں حفظ کرنا ضروری ہوں گی۔

(مہتمم تعلیم)

درخواست ہائے دعا:

۱۔ میرے والد محترم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب آف قاضی احمد ضلع نواب شاہ کو کراچی میں ایک بس کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اور جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میرے پیارے والد صاحب کو جلد شفا عطا فرمائے۔ اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(امۃ اللہ بنت ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب)

۲۔ محترم ڈاکٹر عبدالسرور احمد صاحب آف کریالہ چک ۹۷ کا چند دن ہوئے پیٹ کا کامیاب اپریشن ہوا تھا لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت عطا فرمائے

نصیر احمد سیکرٹری مال دھاروال چک ۹۷ شیخوپورہ

۳۔ میرا بھائی اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے نیک مقصد میں کامیاب کرے۔ آمین۔

(ڈاکٹر محمد مجوکہ پریذیڈنٹ حویلی مجوکہ ضلع گجرات)

گل گھوٹو جانوروں کا خناق جسے دھکہ بھی کہتے ہیں

کی وبا ملک میں پھیل رہی ہے سب جانوروں کو ایک ٹیکہ

خناق روک

لگائیں جو حفظ ما تقدم کہلاتی ہیں۔ بیمار جانوروں کو ٹیکہ

اکسیر گھوٹو

دو دو گھنٹے کے وقفہ سے کھلائیں۔ جانوروں کی امراض کا رسالہ مفت طلب فرمائیں

کیمیکل کمپنی (رجسٹرڈ) لاہور۔ کراچی

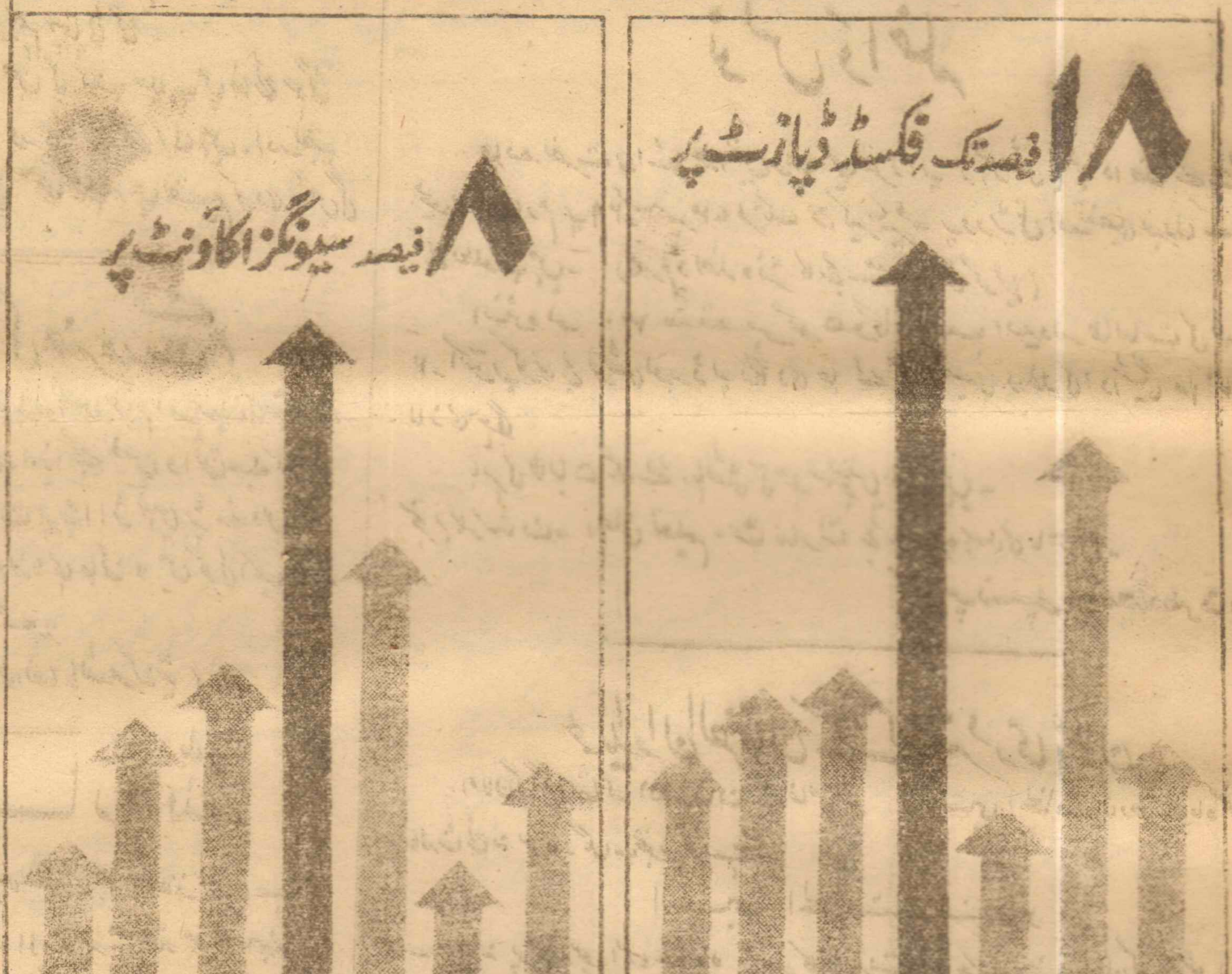

بے مثال منافع

سیونگز اکاؤنٹ پر ۸ فیصد

۳ سال کے ڈپازٹ پر ۱۰ فیصد

۷ سال کے بونس ڈپازٹ پر ۱۸ فیصد

منافع انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے

جب چاہیں نکلوا سکتے ہیں

NATIONAL SAVINGS

پوسٹ آفس سیونگ بینک

آف نیشنل سیونگز اسلام آباد

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی امدادی مساعی

متاثرین کو ضرورت کے مطابق دو ہزار روپے نقد تقسیم کئے

ایک ہزار افراد کو طبّی امداد بہم پہنچائی گئی

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات نے سیلاب کے آتے ہی ۲۰ خدام پر مشتمل مختلف وفود متاثرین کا جائزہ لینے کے لئے روانہ کئے۔ جائزہ میں یہ امر شدت سے سامنے آیا کہ متاثرین کی پہلی ضرورت خشک راشن ہے چنانچہ جماعت احمدیہ شادیوال نے جو خود بھی سیلاب سے متاثر تھی بہت عمدہ مثال قائم کی اور جذبہ ایثار سے کام لیتے ہوئے فوری طور پر فتوحدار، تارا گڑھ، کوٹ نتھو، گورائے کے دیہات کے ۱۷۰ خاندانوں میں ۲۵ من آٹا ۲ من ۱۰ سیر دال، ۲۰ سیر صابن، چینی، مرچ اور دیگر ضرورت کی چیزیں تقسیم کیں۔ بعض ضرورتمندوں میں ۳۵۸ روپے نقد تقسیم کئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات نے گورے کی، نوجیاں والی، لنگے، اسداللہ پور میں نو صد روپے نقد سے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کی۔ ان کے علاوہ بھی متاثرہ افراد کی نقدی اور دیگر اشیائے ضروریات سے مدد کی گئی۔ اور ہنوز مدد جاری ہے۔

سیلاب کے بعد ایک ہزار افراد کو مفت طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔

اس امر کا بھی جائزہ لیا گیا ہے کہ کتنے طلبہ ایسے ہیں جن کی کتب سیلاب میں ضائع ہو گئی ہیں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات نے بعض جماعتوں کی درسی کتب جمع کر لی ہیں۔ اور بقیہ جماعتوں کے لئے اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ جو انشاء اللہ العزیز مستحق طلباء میں تقسیم کر دی جائیں گی۔

صرف عزم اور ہمّت کی ضرورت ہے

بلندیوں کو چھونے کے لئے ظاہری سامان کی بجائے اس عزم اور ہمت کی ضرورت ہوا کرتی ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل میں سموئے گئے ہوں۔ لہذا مجھے یقین واثق ہے کہ مجلہ انصار گزشتہ دنوں کی آفات سماوی کا انصاراللہ کی مالیات پر برا اثر نہیں پڑنے دیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اکتوبر میں تیار کئے جانے والے نوماہی جائزہ میں کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہیں رہے گی جو سو فی صدی اپنا بجٹ پورا نہ کرے۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

انصاراللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے امسال مرکزی سالانہ اجتماع انشاءاللہ العزیز ۹-۱۰-۱۱ نومبر منعقد ہوگا۔ جو مجالس شوریٰ انصاراللہ کے لئے تجاویز بھجوانا چاہتی ہوں وہ براہ کرم اپنی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد معین الفاظ میں خوشخط لکھ کر جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس امر کی خاص پابندی کی جائے کہ تجاویز مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد مرکز میں بھجوائی جائیں۔ اور تجاویز بھجواتے وقت اس بات کی وضاحت کر دی جائے کہ مجلس عاملہ کے فلاں تاریخ کے اجلاس میں یہ تجاویز پیش ہو کر پاس ہوئیں۔ گزشتہ سال ایک مجلس کی بے احتیاطی کی وجہ سے بڑی بدمزگی پیدا ہوئی تھی۔ زعماء اعلیٰ/زعماء صاحبان کو خاص احتیاط سے کام لینا چاہیئے تجاویز بھجوانے کے لئے آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر کی گئی ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

اسلام میں اختلافات کا آغاز

ماہ ستمبر و اکتوبر کے دوران خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز" مقرر کی گئی ہے جو مرکز میں ۵۰ پیسے میں دستیاب ہے۔ قائدین خدام الاحمدیہ حسب ضرورت بذریعہ وی پی منگوا لیں۔ ڈاک خرچ بذمہ مرکز ہوگا۔

(مہتمم تعلیم)

احباب نادار مریضوں کے علاج میں مدد دیں

(مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی قائم مقام چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال جماعت احمدیہ کا مرکزی ادارہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قوم و ملت کے نادار مریضوں کو علاج اور تشخیص کی یہاں پر بہت سہولت دی جاتی ہے جو دور و نزدیک سے مریض علاج کے لئے آتے ہیں۔ اور اکثر استطاعت نہ رکھنے کی وجہ سے مفت علاج سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ کام صرف اس وجہ سے ممکن ہے کہ احباب جماعت اس کار خیر کے لئے ہسپتال کی مالی امداد فرماتے ہیں۔ اس سال سیلاب کی وجہ سے ہسپتال پر بوجھ زیادہ پڑا ہے خاکسار کی درخواست ہے کہ احباب نادار مریضوں کے علاج کے سلسلے میں خاص طور پر ہسپتال کی امداد فرمائیں۔

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی ایم آر سی پی قائمقام چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

نوٹس داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) میں داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر ۲۹ ستمبر ۷۳ء تک مع کیریکٹر، پروویژنل اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹ کے مطلوب ہیں۔ (فارم داخلہ دفتر کالج سے حاصل کریں)

انٹرویو ۳۰ ستمبر کو ہوگا۔ منتخب امیدوار طالبات کی فہرست ۲ اکتوبر کو کالج نوٹس بورڈ پر لگا دی جائے گی۔ فیس داخلہ کی ادائیگی ۴ تاریخ اکتوبر لازمی ہوگی۔

باہر کی طالبات کے لئے رہائش کی جملہ سہولتیں میسر ہیں۔

تجربہ کار سٹاف۔ اعلیٰ تعلیم۔ شاندار نتائج۔ پاکیزہ اسلامی ماحول۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

خریداران الفرقان کے لئے ضروری اعلان

اعلان کیا گیا تھا کہ الفرقان کے خاص نمبر "النبی الخاتم" کی وجہ سے ماہ ستمبر کا رسالہ شائع نہ ہوگا۔ مگر اب تجویز ہوا ہے کہ

النبی الخاتم نمبر

جلسہ سالانہ پر طبع ہو۔ اس لئے ماہ ستمبر کا الفرقان بدستور خریداران کو ملے گا۔ انشاءاللہ جن احباب کا چندہ ختم ہے ان کے نام رسالہ وی پی ہوگا۔ ان دنوں رسالہ کی مالی کمزوری کے باعث احباب سے خاص تعاون کی توقع ہے۔

(مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

ہومیوپیتھک بائیوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں
۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰ اور ایک لاکھ میں
طاقت، ملک شوگر، گولیاں، ٹکیاں، خالی شیشیاں اور ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کتب ذخیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر ہم سے خرید فرمائیں۔
۴۶
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۷